سوال

(03) مکان خریدنے کے لئے رکھی گئی رقم پر زکوۃ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

١۔ سعودی عرب سے پیسے بھیجے کہ میرے لیے مکان خرید لیا جاے، کیونکہ پاکستان میں میرا مکان نہیں ہے،تاکہ چند ماہ بعد واپس آ کر رہائش رکھ سکوں۔ سال ختم ہونے کے باوجود مکان نہ خریدا جاسکا، کیا اس رقم پر زکوة ہے، یہ رقم ابھی مکان خریدنے کیلیے مخصوص ہے۔؟

٢۔ صاحب نصاب درمیان سال رقم میں اضافہ کرلیتا ہے۔ اس رقم پر زکوة کا کیا حکم ہے۔؟

٣۔ زکوات کا حقدار اگر عمرہ کی خواہش کرے تو اسے زکوة سے عمرہ کروایا جاسکتا ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

١۔ جب تک آپ مکان خرید نہیں لیتے،اس وقت تک آپ کو ہر سال اس رقم کی زکوة ادا کرنی ہوگی۔

٢۔ صاحب نصاب کا مال اگر درمیان سال میں زیادہ ہوجاتا، تو جب وہ زکوة نکالے گا،اس وقت مجموعی مال کو شمار کرکے زکوة دے گا،خواہ وہ سال کے شروع میں حاصل ہوا ہے یا درمیان میں یا آخر میں۔ زکوة دیتے وقت سارے مال کو شمار کیا جائے۔

٣۔ زکوة کے مستحق کو آپ زکوة دے دیں،اب وہ اس کی ملکیت ہے،وہ اسے جس طرح چاہے خرچ کرے،اسے اختیار ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص19

محدث فتویٰ